بینک الحبیب لمیٹڈ

الحبیب آسان اکاؤنٹ

(انفرادی اکاؤنٹ ہولڈرز کے لیے - صرف پاکستانی روپے)

اسلامک بینکنگ برانچ: ____________ تاریخ: ____________

اکاؤنٹ ٹائٹل: ____________ اکاؤنٹ کی قسم: ☐ کرنٹ ☐ سیونگز

خط وکتابت کا پتہ: ____________

اکاؤنٹ کی نوعیت: ☐ انفرادی ☐ مشترکہ ☐ تصویر ☐ ناخواندہ ☐ ضعف بصارت کا شکار ☐ رجسٹر شدہ غیر ملکی ☐ پردہ نشین ☐ نابالغ

ذاتی معلومات	درخواست گذار ۱ (یا نابالغ)	درخواست گذار ۲ (یا سرپرست)
پورا نام (شناختی دستاویزات کے مطابق):		
تاریخ پیدائش / مقام پیدائش	تاریخ پیدائش / مقام پیدائش	تاریخ پیدائش / مقام پیدائش
والد/شوہر کا نام:		
والدہ کا نام:		
ازدواجی حیثیت:	☐ غیر شادی شدہ ☐ شادی شدہ ☐ دیگر (وضاحت کریں) ____	☐ غیر شادی شدہ ☐ شادی شدہ ☐ دیگر (وضاحت کریں) ____
☐ سی این آئی سی/ایس این آئی سی ☐ پی او سی ☐ این آئی سی او پی ☐ پاسپورٹ	نمبر / تاریخ اجراء / تاریخ تنسیخ	نمبر / تاریخ اجراء / تاریخ تنسیخ
اضافی شناختی دستاویزات ☐ پنشن بک ☐ ب۔فارم / ب۔سرٹیفکیٹ / اسٹوڈنٹ شناختی کارڈ	نمبر / تاریخ اجراء / تاریخ تنسیخ	نمبر / تاریخ اجراء / تاریخ تنسیخ
مستقل رہائشی پتہ:		
موبائل نمبر:		
لینڈ لائن ٹیلی فون نمبر (نمبرز):	رہائش / دفتر	رہائش / دفتر
ای میل ایڈریس:		
پیشہ:	☐ تنخواہ دار ☐ خاتون خانہ ☐ دیگر (وضاحت کریں) ____	☐ تنخواہ دار ☐ خاتون خانہ ☐ دیگر (وضاحت کریں) ____
ذریعہء آمدنی:	☐ تنخواہ ☐ ترسیلات زر ☐ زراعت ☐ کرایہ ☐ سرمایہ کاری ☐ خاندانی کاروبار ☐ دیگر (وضاحت کریں)	☐ تنخواہ ☐ ترسیلات زر ☐ زراعت ☐ کرایہ ☐ سرمایہ کاری ☐ خاندانی کاروبار ☐ دیگر (وضاحت کریں)
اکاؤنٹ کا مقصد:	☐ وصولیاں اور ادائیگیاں ☐ بچت اور سرمایہ کاری ☐ دیگر (وضاحت کریں) ____	☐ وصولیاں اور ادائیگیاں ☐ بچت اور سرمایہ کاری ☐ دیگر (وضاحت کریں) ____
متوقع (ماہانہ وار) ٹرانزیکشن ٹرن اوور: *	متوقع ماہانہ وار کریڈٹ ____ روپے	متوقع ماہانہ وار ڈیبٹ ____ روپے
پتے کے تصدیقی دستاویزات:	حالیہ بلوں کی کاپیاں منسلک کریں ☐ بجلی ☐ گیس	☐ لینڈ لائن ٹیلی فون ☐ کریڈٹ کارڈ
رابطے کے لیے کسی قریبی رشتہ دار کی تفصیلات:	نام: (میرے/ہمارے بارے میں معلومات حاصل کرنے کے لیے رابطہ کریں) سی این آئی سی/ایس این آئی سی نمبر (اختیاری)	پتہ: درخواست گذار سے رشتہ: ٹیلی فون نمبر:
درخواست برائے الیکٹرونک بینکنگ سروسز:	اے ٹی ایم/ڈیبٹ کارڈ ☐ ہاں ☐ نہیں	اے ٹی ایم/ڈیبٹ کارڈ ☐ ہاں ☐ نہیں
	اے ٹی ایم/ڈیبٹ کارڈ پر چھپنے والا نام	اے ٹی ایم/ڈیبٹ کارڈ پر چھپنے والا نام
دستخط: درخواست گذار ۱ (یا نابالغ)	ایس ایم ایس الرٹس: ☐ ہاں ☐ نہیں	موبائل نمبر: نیٹ ورک:
دستخط: درخواست گذار ۲ (یاسرپرست)	ای اسٹیٹمنٹس: (ماہانہ وار) ☐ ہاں ☐ نہیں	ای میل ایڈریس:
(تمام درخواست گذار دستخط کریں)	انٹرنیٹ بینکنگ: ☐ ہاں ☐ نہیں	
زکوٰۃ استثنا:	☐ ہاں (بونڈ پیپر پر تحریر کردہ حلف نامہ/اقرار نامہ منسلک کریں) ☐ نہیں	☐ غیر مسلم (سادہ پیپر پر تحریر کردہ اقرار نامہ منسلک کریں)

* ماہانہ ڈیبٹ/کریڈٹ ٹرن اوور 500,000 روپے سے تجاوز نہیں ہونا چاہیے

میں/ہم آپ سے گزارش کرتا ہوں/ کرتے ہیں کہ درج بالا فراہم کردہ تفصیلات کے مطابق بینک الحبیب لمیٹڈ (''بینک'') میں میرا/ہمارا اکاؤنٹ کھول دیجئے اور میں/ہم تصدیق کرتا ہوں/ کرتے ہیں کہ یہ تفصیلات ہر لحاظ سے درست ہیں ۔ میں/ہم بینک کے حالیہ اُصولوں اور پالیسیوں کی پابندی کرنے اور وہ تمام دستاویز (دستاویزات) بینک کو فراہم کرنے کے لیے راضی ہوں/ہیں جو کہ ان اکاؤنٹس کو منظم کرنے کے لیے بینک کو درکار ہیں۔ میں/ہم اکاؤنٹ سے متعلق شرائط وضوابط وصول کر چکا ہوں/ کر چکے ہیں، جس کو میں/ہم نے پڑھ کر اور سمجھ کر دستخط کیے ہیں۔ میں/ہم اِن اُصولوں سے متفق ہوں/ہیں اور اِن اُصولوں میں وقت کے ساتھ ہونے والی تبدیلیوں کی پابندی کرنے کے لیے بھی راضی ہوں/ہیں۔ میں/ہم اس بات سے متفق ہوں/ہیں کہ اس فارم یا متعلقہ دستاویزات میں فراہم کردہ معلومات میں کسی بھی تبدیلی کی صورت میں بینک کو آگاہ کروں گا/ کریں گے۔ میں/ہم حلفیہ اقرار کرتا ہوں/ کرتے ہیں کہ آپ کے بینک میں اکاؤنٹ کھولنے سے پہلے کسی بھی دوسرے بینک نے بینکنگ سہولیات کو مسترد نہیں کیا ہے اور یہ کہ یہ اکاؤنٹ میرے/ہمارے درست مالیاتی ٹرانزیکشن کے لیے استعمال ہوگا۔ میں/ہم آپ کو یہ اختیار دیتا ہوں/دیتے ہیں کہ جب تک میں/ہم آپ کو تحریری طور پر نوٹس نہ بھیجوں/ بھیجیں تب تک آپ میرے/ہمارے اکاؤنٹ کے اُن تمام چیکس، ڈرافٹس اور آرڈرز کی ادائیگیاں کر سکتے ہیں اور تمام بلز اور دستاویزات قبول کر سکتے ہیں جو کہ درج ذیل ''عملیاتی ہدایات'' کے تحت میرے/ہمارے دستخط شدہ ہوں، خواہ اکاؤنٹ سے فی الحال اِن ادائیگیوں کی وجہ سے زیادہ رقم نکالنا پڑ جائے۔ میں/ہم کسی بھی واجب الادا رقوم یا قرضہ جات کی ذمہ داری لینے پر راضی ہوں/ہیں اور مشترکہ اکاؤنٹ ہولڈرز کی صورت میں مشترکہ طور پر اور فرداً فرداً ذمہ دار ہیں جو کہ آپ نے اس اکاؤنٹ پر یا میرے/ہمارے کسی اور اکاؤنٹ پر منظور کیا ہے۔

میں/ہم حلفیہ اقرار کرتا ہوں/ کرتے ہیں کہ میں/ہم کسی بھی مجرمانہ سرگرمی اور رشوت خوری میں ملوث نہیں ہوں/ہیں اور میرے/ہمارے اکاؤنٹ میں جمع کردہ تمام رقوم کسی بھی غیر قانونی سرگرمی/ذرائع سے کمائی ہوئی نہیں ہیں اور نہ ہی ہونگی بلکہ یہ رقوم مذکورہ بالا ذرائع آمدنی سے حاصل کردہ ہیں اور ہونگی:

آپریشنل ہدایات: ☐ واحد ☐ کوئی بھی ایک یا پسماندہ ☐ مشترکہ   **ابتدائی ڈپازٹ:** ____________

چیک بک کی ضرورت: ☐ ہاں ☐ نہیں   چیک بک کا اقرار: میں یہ جانتا ہوں/جانتی ہوں کہ اگر چیک بک تاریخ اجراء کے بعد 60 دنوں کے اندر اندر، ذاتی طور پر وصول نہ کی گئی تو بینک کی پالیسی کے مطابق اس کو تلف کیا جاسکتا ہے اور چارجز وصول کیے جائیں گے۔

صرف بینک کے استعمال کے لیے	ایس بی پی کوڈ:	**تمام درخواست گذار دستخط کریں گے، بطور نمونہ دستخط بھی استعمال کیے جائیں گے غیر استعمال شدہ باکس میں "VOID" لکھیں۔**	
برانچ کا نام:	برانچ کوڈ:	درخواست گذار ۱: (یا نابالغ) نام	درخواست گذار ۲: (یا سرپرست) نام
اکاؤنٹ نمبر:		دستخط	دستخط
آئی بی اے این:			
دستخط کی تصدیق کرنے والے کے دستخط (بمعہ دستخط نمبر)			
تاریخ: ____________			

۱ کوئی بھی شخص (اشخاص) جن کا بینک الحبیب لمیٹڈ (بینک) میں اکاؤنٹ کُھلا ہوا ہے، اُن کے بارے میں یہ تصور کیا جائے گا کہ انھوں نے بینک کی برانچوں کے نوٹس بورڈ پر چسپاں اور بینک کی ویب سائٹ پر اَپ لوڈ ہونے والے اکاؤنٹ سے متعلق شرائط وضوابط اور بینک کی طرف سے جاری کردہ اور وقتاً فوقتاً ترمیم شدہ قابلِ اطلاق بینک چارجز کے شیڈول کو باقاعدہ طور پر پڑھا ہے، سمجھا ہے اور قبول کیا ہے۔

۲ بینک کے تمام اکاؤنٹس اور اسٹیٹ بینک آف پاکستان اور پاکستان میں موجود دیگر مجاز حکومتی اور ریگولیٹری اربابِ اختیار کی طرف سے جاری کردہ تمام قابلِ اطلاق مراسلے، حکم نامے، ہدایت نامے، قوانین، ضابطے، فرمان اور ممانعت، بینک کی پالیسی کے تحت چلائے جاتے ہیں اور بینک پالیسی سے مشروط ہیں، جو کہ وقتاً فوقتاً مؤثر ہوتی ہیں۔

۳ اکاؤنٹ ہولڈر کو چاہئے کہ وہ جب بھی ملک سے باہر سکونت اختیار کرے تو فوراً بینک کو اس بارے میں آگاہ کرے۔ ان معلومات کے موصول ہونے پر اکاؤنٹ کو نان۔ ریزیڈنٹ اکاؤنٹ کے طور پر دوبارہ نامزد کیا جائے گا اور تمام ڈپازٹس اور وِدڈرالز اسٹیٹ بینک آف پاکستان کے قوانین اور ضابطوں سے مشروط ہونگے۔ یہ قوانین اور ضابطے، نان۔ ریزیڈنٹ اکاؤنٹس کے حوالے سے وقتاً فوقتاً قابلِ اطلاق ہوتے ہیں۔

۴ اگر کسی دو یا دو سے زائد اشخاص کا مشترکہ اکاؤنٹ ہو اور ان اشخاص میں سے کسی ایک یا ایک سے زائد کی موت واقع ہو جائے تو معاہدے کی عدم موجودگی کی صورت میں، اکاؤنٹ میں موجود کریڈٹ بیلنس اکاؤنٹ کے منشور کے مطابق، وفات پانے والے شخص یا اشخاص کے ورثاء سے رابطہ کیے بنا، اُس مشترکہ اکاؤنٹ کے پسماندہ یا پسماندگان اکاؤنٹ ہولڈر (ہولڈرز) کو ادا کیا جائے گا۔

۵ کسی انفرادی اکاؤنٹ ہولڈر کی وفات کی اطلاع موصول ہونے پر اس اکاؤنٹ کے آپریشنز روک دیئے جائیں گے۔ اکاؤنٹ ہولڈر کے قانونی ورثاء، مختار، ناظم یا اسی طرح کے ذاتی نمائندے کو رقم نکالنے / ادائیگی کرنے کی اُس وقت تک اجازت نہیں ہوگی جب تک کہ مجاز قانونی عدالت یا اس کے مساوی کی طرف سے جاری کردہ درست وراثتی سرٹیفیکیٹ / وصیت نامہ / متوفی کی جائیداد کا انتظام کا لیٹر موصول نہ ہو جائے۔

٦ مشترکہ اکاؤنٹ ہولڈرز کے درمیان کسی بھی تنازعے کی صورت میں یا اِن کی طرف سے موصول ہونے والی متضاد ہدایات کی صورت میں، بینک کو یہ حق حاصل ہوگا کہ وہ اس مشترکہ اکاؤنٹ میں ہونے والی تمام ٹرانزیکشنز کو روک دے جس کی پوری ذمہ داری صرف اور صرف اکاؤنٹ ہولڈرز پر ہوگی۔

۷ ہر اکاؤنٹ / وصول نامہ کے لیے بینک کی طرف سے ایک خاص نمبر مقرر کیا جاتا ہے جو کہ اکاؤنٹ اور رقم جمع کروانے اور نکالنے سے متعلق خط وکتابت میں لکھا جائے گا۔ بینک کو یہ حق حاصل ہے کہ وہ ایسی ہدایات پر عمل نہیں کرے گا جن پر یہ نمبر نہ لکھا گیا ہو۔

۸ اکاؤنٹ ہولڈر کو اپنے پتے کی تبدیلی کی صورت میں بینک کو فوراً تحریری طور پر مطلع کرنا ہوگا۔ اکاؤنٹ ہولڈر کی طرف سے بھیجی گئی پتے میں تبدیلی کی اطلاع، اگر کسی وجہ سے بینک کو موصول نہیں ہوتی ہے تو اس کے نتیجے میں اکاؤنٹ ہولڈر کو ہونے والے نقصانات کے لیے بینک ہرگز ذمہ دار نہ ہوگا۔ اکاؤنٹ اسٹیٹمنٹس، خطوط، اطلاعات، وغیرہ کی ترسیل میں تاخیر یا ناکامی کے لیے بینک کوئی ذمہ داری قبول نہیں کرے گا۔

۹ اکاؤنٹ ہولڈر اس بات کے لیے ذمہ دار ہوگا کہ وہ کمیشن کی ادائیگی کرے اور اس کے علاوہ بینک چارجز کے شیڈول کے درج اور وقتاً فوقتاً ترمیم شدہ لاگتوں اور چارجز کی بھی ادائیگی کرے۔ بینک کو یہ حق حاصل ہے کہ وہ اکاؤنٹ ہولڈر کو کوئی نوٹس دیئے بغیر اکاؤنٹ میں ہونے والے کسی بھی ٹرانزیکشنز یا آپریشنز یا بینک کے ساتھ کاروبار کے حوالے سے لاگو ہونے والے یا رائج قوانین اور ضابطوں کے مطابق وقتاً فوقتاً نافذ ہونے والے صوبائی یا وفاقی حکومت کو قابلِ ادا اخراجات، فیس، کمیشن، منافع، زکوٰۃ، ٹیکس کٹوتی اسٹامپ ڈیوٹی، ایکسائز ڈیوٹی یا کوئی بھی دیگر لاگتوں، چارجز، اخراجات، ٹیکسز یا ڈیوٹیز کی ادائیگیوں کے لیے اکاؤنٹ سے رقم منہا کرلے گا، جو کہ بینک اور صارف کے درمیان حسبِ ضابطہ قبول کیا گیا ہوگا اور اس کی گواہی بینکنگ فیسیلیٹی لیٹر میں موجود ہوگی۔

۱۰ بینک کو اِن تمام شرائط وضوابط میں وقتاً فوقتاً ترمیم اور / یا نظرِ ثانی کرنے کا حق حاصل ہے۔ اکاؤنٹ ہولڈر (ہولڈرز) / صارف (صارفین) کو ان تمام ترامیم کے مؤثر ہونے سے 30 دن قبل ہی آگاہ کر دیا جاتا ہے۔ شرائط وضوابط میں ہونے والی اِن ترامیم / نظرِ ثانی کے بارے میں اکاؤنٹ ہولڈر کو بذریعہ تحریری نوٹس یا بینک کی برانچ میں نوٹس بورڈ پر لگا کر آگاہ کیا جاتا ہے۔ جب تک کہ اکاؤنٹ ہولڈر (ہولڈرز) اِن ترامیم شدہ شرائط وضوابط پر تحریری طور پر کوئی اعتراض نہیں اُٹھائے گا، یہ ترامیم شدہ شرائط وضوابط اکاؤنٹ ہولڈر کی طرف سے قابلِ قبول سمجھے جائیں گے۔ اس سلسلے میں کوئی بھی اعتراض بینک کو ترامیم سے متعلق نوٹیفیکیشن کی تاریخ سے ایک ماہ کے اندر اندر مل جانا چاہیئے اور اگر اکاؤنٹ ہولڈر (ہولڈرز) اور بینک مناسب وقت میں یہ مسئلہ حل نہ کرسکیں گے تو دونوں کو اس بات کا حق حاصل ہوگا کہ وہ بینکنگ ریلیشن شپ کو منسوخ کردے۔ تاہم بینک کو اسٹیٹ بینک آف پاکستان کے ضابطوں کی ضروریات میں ترامیم کی تکمیل کے لیے شرائط وضوابط میں ترامیم کرنے کا حق حاصل ہے۔ جہاں ممکن ہوگا، وہاں اکاؤنٹ ہولڈر کو شرائط و ضوابط میں ترامیم کے بارے میں پہلے سے بتا دیا جائے گا۔ تاہم کچھ معاملات ایسے بھی ہوسکتے ہیں جب کم مدتی نوٹس پر ضابطوں میں ترامیم کی پابندی کروائی جاسکتی ہے۔ ایسے حالات میں بینک، اکاؤنٹ ہولڈر کو بذریعہ تحریری نوٹس یا بینک کی برانچ میں نوٹس بورڈ پر لگا کر آگاہ کرے گا۔

۱۱ بینک کو یہ اختیار حاصل ہے کہ وہ اکاؤنٹس کے حوالے سے تمام حقائق اجاگر کرے جو قابلِ اطلاق قوانین کی فراہمی اور / یا بینک کے تحفظ کے حق کے تحت کسی بھی عدالتی حکم یا مجاز اختیار کے واسطے درکار ہوں۔

۱۲ اگر اکاؤنٹ ہولڈر، اکاؤنٹ، انٹرنیٹ بینکنگ آئی ڈی اور اے ٹی ایم پن کے حوالے سے کوئی بھی خلاف ورزی کرتا ہے تو اس سلسلے میں بینک نے وکلاء کا انتظام رکھا ہوا ہے جو بینک کو اس کا حق دلا سکیں یا اکاؤنٹ سے متعلق کوئی اقدام لے سکیں۔ اکاؤنٹ ہولڈر کو تلافی کی بنیاد پر بینک کو تمام لاگتوں، چارجز، فیس اور اخراجات کی ادائیگی کرنا ہوگی اور بینک کو یہ حق حاصل ہوگا کہ وہ تمام لاگتوں، چارجز، فیس اور اخراجات کی وصولی کے لیے اکاؤنٹ ہولڈر کے اکاؤنٹ سے رقم منہا کرسکے۔

۱۳ بینک متعلقہ اکاؤنٹ ہولڈر کو میعادی بنیاد پر اکاؤنٹ اسٹیٹمنٹ اسٹیٹ بینک آف پاکستان کے فراہم کردہ رہنمائی اُصولوں کے مطابق جاری کرے گا۔ اسٹیٹمنٹ کے چارجز، بینک کی طرف سے شائع کردہ چارجز کے شیڈول کے مطابق نافذ کیے جائیں گے۔ اکاؤنٹ ہولڈر کو چاہئے کہ وہ کسی بھی معاملے میں غلطی، بے قاعدگی یا نامناسب ڈیبٹ / کریڈٹ کے بارے میں تحریری اطلاع اسٹیٹمنٹ جاری ہونے کے بعد 45 دنوں میں بینک کو دے۔ بینک کو اطلاع نہ ملنے اور 45 دنوں کی میعاد ختم ہو جانے کی صورت میں، بینک اور اکاؤنٹ ہولڈر (ہولڈرز) کے درمیان یہ بات حتمی طور پر قبول تصور کی جائے گی کہ اکاؤنٹ میں موجود بیلنس اور ٹرانزیکشنز بالکل درست ہیں اور اکاؤنٹ ہولڈر بینک، اس کے آفیسرز، ملازمین اور ایجنٹس کو جو اس اسٹیٹمنٹ کے اجراء سے منسلک ہیں، ان پر کوئی الزام عائد نہیں کرپائے گا۔ بینک، اکاؤنٹ میں ہونے والی غلطی کو صحیح کرسکتا ہے اور بعد میں اکاؤنٹ ہولڈر کو مطلع بھی کرے گا۔ اگر اکاؤنٹ کے اندراج میں غلطی، صارف کے لیے قابلِ ادا شرح منافع (بوروانگ اکاؤنٹ کی صورت میں) یا صارف کو قابلِ ادا منافع کے حساب پر اثر انداز ہو رہی ہے تو صارف کو اس کے مطابق مشورہ دے گا۔

۱۴ وہ اکاؤنٹس جن میں کوئی ٹرانزیکشن نہ ہوئی ہو، ایسے اکاؤنٹس کو ایک سال کی مدت کے بعد ''ساکت'' قرار دے دیا جائے گا۔ ساکت اکاؤنٹ کی بحالی کے لیے تمام اکاؤنٹ ہولڈرز کو ذاتی طور پر ضابطوں کی ضروریات کے مطابق شناختی دستاویزات کے ہمراہ برانچ پر تشریف لانا ہوگا اور اسی دن ٹرانزیکشن (رقم جمع کروانا یا نکلوانا) کرنا ضروری ہوگا۔ ایسے اکاؤنٹس جو دس سالوں تک ساکت رہیں، انہیں بطور ''لادعویٰ'' قرار دیا جائے گا اور بینکنگ کمپنیز آرڈیننس کی شقوں کے مطابق اسٹیٹ بینک آف پاکستان کے حوالے کر دیئے جائیں گے۔

۱۵ بینک کو یہ حق حاصل ہے کہ وہ بینک کے تحریری نوٹس بابت اکاؤنٹ بندش کے ڈپازٹر کو ملنے کے 7 دن کے اندر اکاؤنٹ بند کردے گا۔ کوئی بھی اکاؤنٹ جس کی آپریٹنگ کسی بھی وجہ سے تسلی بخش نہیں ہے وہ بند کر دیا جائے گا اور بینک وجہ بتانے کا ذمہ دار نہ ہوگا۔

۱٦ اکاؤنٹ ہولڈر کو تلافی کرنا ہوگا اور بینک کو تمام نقصانات، قرضوں، ڈیمانڈز، ایکشنز، پروسیڈنگز، دعوؤں، لاگتوں، چارجز، فیس اور اخراجات جو بینک برداشت کر رہا ہو، اس سے بینک کو آزاد کرنا ہوگا۔ اس تلافی کو کسی بھی دیگر تلافی کے سلسلے میں اضافہ اور بینک کو کسی بھی نقصان سے بچانے کی یقین دہانی تصور کیا جائے گا۔

۱۷ بینک کسی بھی وقت اپنی صوابدید میں اور بنا کسی قانونی دعوے اور / یا اکاؤنٹ پر واجب الادا بیلنس واجب کر سکتا ہے اور اکاؤنٹ ہولڈر (ہولڈرز) کے نام قرضہ جات کو کم کرسکتا ہے۔

۱۸ بینک کسی بھی ایسے نقصان، لاگتوں، اخراجات، فیس یا جرمانے کے لیے ذمہ دار نہیں ہوگا جو کسی بھی تاخیر یا غلطی کے باعث ڈپازٹر یا اکاؤنٹ ہولڈر پر عائد ہوں اور جو بینک کے کنٹرول سے باہر ہوں۔ تمام حقوق اور ذمہ داریاں جو کہ بینک، اکاؤنٹ ہولڈر (ہولڈرز) اور ڈپازٹر پر ڈپازٹ کے حوالے سے عائد ہوتی ہیں، اسلامی جمہوریہ پاکستان کے قوانین بشمول اسٹیٹ بینک آف پاکستان کے ہدایت نامے سے مشروط ہیں۔

۱۹ اگر ان قوانین کی کوئی بھی شق پاکستان کی کسی بھی عدالت یا دیگر مجاز حکومتی / باضابطہ اختیار کی جانب سے کالعدم یا ناممکن النفاذ قرار دے دی جائے تو اُس شق کو ان قوانین پر اثر انداز ہونے بنا الگ کر دیا جائے گا۔

۲۰ کسی اکاؤنٹ میں جمع ہونے والی رقوم کے لیے ڈپازٹ سلپ کا ہونا ضروری ہے جس پر اکاؤنٹ ہولڈر کا نام اور اکاؤنٹ نمبر درج ہو۔ نقد اور انسٹرومنٹ کی رسید کو اس وقت ہی درست سمجھا جائے گا جب یہ رسید بینک کے سسٹم سے پرنٹ کی گئی ہو یا بینک کے آفیسر سے دستخط شدہ اور مہر شدہ ہو۔ صارف کو چاہئے کہ وہ ڈپازٹ سلپ کی کسٹمر کاپی سے ٹرانزیکشن درست ہونے کی خود تصدیق کرے۔ تمام چیکس اور دیگر انسٹرومنٹس کو اکاؤنٹ میں جمع کروانے سے قبل اچھے طریقے سے چیک کرلیں۔

۲۱ صارف کی یہ ذمہ داری ہے کہ وہ بینک کی طرف سے جاری کردہ چیک بُکس اور دیگر مالیاتی انسٹرومنٹس کو ہمیشہ حفاظت سے رکھے۔ صارف کو چاہیئے کہ وہ بینک کی طرف سے جاری کردہ تمام چیکس، چیک بُکس اور مالیاتی انسٹرومنٹس کو چوری، غبن یا غیر مجاز مقصد میں استعمال ہونے سے بچائے۔ اگر صارف ان تمام چیزوں کی مناسب دیکھ بھال نہیں کرے گا تو کسی بھی نقصان کی صورت میں بینک ذمہ دار نہیں ہوگا۔ چیکس کے چوری ہوجانے کی صورت میں صارف کو فوراً بینک کو مطلع کرنا ہوگا اور بینک کو ادائیگیاں روکنے کی ہدایات دینا ہونگی۔ چیک بُکس کے کھو جانے کی صورت میں صارف کو فوراً بینک کو مطلع کرنا ہوگا۔ اگر صارف چوری شدہ چیک بُک کی اطلاع بینک کو ادائیگی سے قبل دے دیتا ہے اور پھر بھی اس چوری شدہ چیک کی ادائیگی ہوجاتی ہے تو ایسی صورتِ حال میں کسی بھی نقصان کے لیے صارف ذمہ دار نہیں ہوگا بلکہ بینک صارف کے اس معاملے کو سلجھانے کے لیے مناسب احتیاطی اقدامات اختیار کرے گا۔ اگر صارف اس چوری کے بارے میں بینک کو اطلاع نہیں دے پاتا ہے تو بینک کسی بھی قسم کے نقصان کے لیے ذمہ دار نہیں ہوگا۔

۲۲ کرنٹ اکاؤنٹس پر کوئی منافع نہیں دیا جاتا۔

"سیونگز، کرنٹ اور ٹی ڈی آر اکاؤنٹس کے لیے عمومی قوانین"

۲۳ الحبیب آسان سیونگز اکاؤنٹ، الحبیب آسان کرنٹ اکاؤنٹ اور ٹرم ڈپازٹ میں جمع کی گئی رقم، مضاربہ / مشارکہ نظام کے تحت جمع ہونا چاہیئے۔ ان کی مالیت کے بارے میں اعلان، اگلے ماہ / سہ ماہی کے آغاز سے کم از کم 3 کاروباری ایام قبل کیا جائے گا اور بینک کی اسلامک بینکنگ برانچوں میں نوٹس بورڈز پر چسپاں کیا جائے گا۔ بینک بحثیت مضارب، تقسیم کئے جانے والے منافع میں سے کچھ فیصد بطور شیئر خود رکھے گا (جس کے بارے میں اسلامک بینکنگ برانچوں کے نوٹس بورڈز پر نوٹس لگا دیا جائے گا) اور منافع کا بقیہ حصہ اعلان کردہ مالیت کے حساب سے اکاؤنٹ ہولڈرز کے درمیان تقسیم کیا جائے گا۔ بینک اپنے حصے کا منافع بینک کی سرمایہ کاری کے طور پر وصول کرے گا۔ مضارب اور رب المال کے درمیان تقسیم کیا گیا منافع براہ راست اخراجات نکال کر صافی شکل میں ہوگا۔ منافع یا نقصان کا تعین بینک کا حتمی فیصلہ ہوگا اور تمام مقاصد کے لیے اکاؤنٹ ہولڈر کو اس کا پابند رہنا ہوگا۔

۲۴ ڈپازٹرز، بینک کو اس بات کی اجازت دیں گے کہ بینک جب اور جیسے چاہے اُن کی رقم یا رقوم دیگر ڈپازٹرز کی رقوم بشمول کرنٹ ڈپازٹس کے ساتھ ملا کر مضاربہ کے قوانین کے مطابق سرمایہ کاری کرے۔

کرنٹ اکاؤنٹ

۲۵ ا) کرنٹ اکاؤنٹ، بینک کی جانب سے وقتاً فوقتاً طے کردہ ابتدائی ڈپازٹ اور مناسب تعارف کروانے کی بنیاد پر کھولے جاتے ہیں۔

ب) یہ غیر منافع بخش اکاؤنٹ ہے جس میں قرض کے علاوہ چیک بُک کی سہولت بھی موجود ہے۔

ج) اس بات کے لیے کوئی ممانعت نہیں ہے کہ کرنٹ اکاؤنٹ کے کریڈٹ بیلنس سے کتنی رقم نکلوائی جائے یا کتنی بار نکلوائی جائے۔

سیونگز اکاؤنٹ

۲۶ ا) سیونگز اکاؤنٹ، بینک کی جانب سے وقتاً فوقتاً طے کردہ ابتدائی ڈپازٹ اور مناسب تعارف کروانے کی بنیاد پر کھولے جاتے ہیں۔

ب) نقصان کی صورت میں، رَبّ المال (اسلامک بینکنگ ڈیویژن میں اکاؤنٹ ہولڈر اور بینک کی طرف سے کی گئی سرمایہ کاری) کو سرمایہ کاری کے تناسب میں نقصان برداشت کرنا ہوگا۔ مضارب (بینک) کوئی نقصان برداشت نہیں کرے گا سوائے شیئر کے، جو کہ بینک کو منافع کی صورت میں ادا کیا گیا ہو۔

ج) سیونگز اکاؤنٹس کے تحت بینک کو وصول ہونے والا منافع شریعت کے مطابق اسلامی مالیاتی طریقوں (مضاربہ، اجارہ، تقلیلی مشارکہ، استثنا یا وقتاً فوقتاً اعلان کردہ دیگر اسلامی مالیاتی طریقوں) میں جمع کئے جائیں گے اور شریعہ بورڈ سے منظوری کے بعد بینک مناسب اقدامات اختیار کرتا ہے۔

د) سیونگز اکاؤنٹس پر ہونے والا نفع / نقصان، بینک کی طرف سے وقتاً فوقتاً اعلان کردہ شرائط کے مطابق سیونگز اکاؤنٹس اسکیم کے نیٹ ورکنگ نتائج کی بنیاد پر کریڈٹ / ڈیبٹ ہوگا۔

ہ) اگر بینک کو یہ پتہ چلتا ہے کہ سیونگز اکاؤنٹ کے تحت اکاؤنٹ ہولڈر کو کوئی منافع قابلِ ادا نہیں ہے تو وہ اس کا اعلان کرے گا۔ بینک کو نقصان ہونے کی صورت میں، اگر اکاؤنٹ ہولڈر کو نقصان کا اعلانیے کے 8 ہفتوں کے اندر اندر تحریری وضاحت درکار ہو تو بینک اکاؤنٹ ہولڈر کو اس نقصان سے متعلق تفصیل فراہم کرے گا۔ اگر ڈپازٹر اس وضاحت سے مطمئن نہ ہو تو اسے یہ حق حاصل ہوگا کہ وہ بینک کی طرف سے فراہم کردہ وضاحت کی وصولی کے 7 دنوں کے اندر اندر شریعت بورڈ سے رجوع کرے۔ شریعت بورڈ 15 دنوں کے اندر اندر اس کا فیصلہ کرے گا۔ شریعت بورڈ کی جانب سے کیا گیا فیصلہ حتمی ہوگا اور کسی بھی صورت میں اس فیصلے پر کوئی بھی اعتراض قابلِ قبول نہ ہوگا۔ اس مسئلے کو حل کرنے کے بعد شریعت بورڈ اس نقصان کو برداشت کرنے کی ذمہ داری نہیں لے گا۔

و) اس بات کے لیے کوئی ممانعت نہیں ہے کہ سیونگز اکاؤنٹ سے کتنی رقم نکلوائی جائے یا کتنی بار نکلوائی جائے۔ اگرچہ 24 گھنٹے اے ٹی ایم کارڈ کے ذریعے رقم نکلوانا، ممنوع ہدایات میں شامل نہیں لیکن یہ بینک کے اے ٹی ایم کارڈ کے درخواستی فارم میں بیان کردہ شرائط وضوابط کے مطابق اے ٹی ایم کے لیے دی گئی رقم کی حد اور رقم نکلوانے کی تعداد سے مشروط ہے۔

ز) قابلِ اطلاق قوانین کے مطابق زکوٰۃ اور کٹوتی ٹیکس منہا کیا جائے گا۔

ٹرم ڈپازٹ

۲۷ ا) ٹرم ڈپازٹ اکاؤنٹس میں جمع کردہ رقم اور اس پر حاصل ہونے والا منافع، مشارکہ / مضاربہ کی بنیاد پر ہوتا ہے۔ جمع کردہ رقم یا تو 5000 روپے یا پھر بینک کی جانب سے وقتاً فوقتاً طے کردہ رقم کے برابر / اس سے زائد ہوسکتی ہے۔ مختلف اقسام کے ڈپازٹس (جیسے ایک ماہ، تین ماہ، چھ ماہ، ایک، تین اور پانچ سال) کی قدر و قیمت کا اندازہ لگانے کے نظام کو استعمال کرتے ہوئے شرحِ منافع کا تعین کیا جائے گا جس کے بارے میں اکاؤنٹ ہولڈر کو وقتاً فوقتاً مطلع کیا جاتا رہے گا۔

ب) بینک کو وصول ہونے والے ٹرم ڈپازٹس، شریعت کے مطابق اسلامی مالیاتی طریقوں (مضاربہ، اجارہ، تقلیلی مشارکہ، استثنا یا وقتاً فوقتاً اعلان کردہ دیگر اسلامی مالیاتی طریقوں) میں جمع کئے جائیں گے اور شریعہ بورڈ سے منظوری کے بعد بینک مناسب اقدامات اختیار کرتا ہے۔

ج) نقصان کی صورت میں، رَبّ المال (اسلامک بینکنگ ڈیویژن میں اکاؤنٹ ہولڈر اور بینک کی طرف سے کی گئی سرمایہ کاری) کو سرمایہ کاری کے تناسب میں نقصان برداشت کرنا ہوگا۔ مضارب (بینک) کوئی نقصان برداشت نہیں کرے گا سوائے شیئر کے، جو کہ بینک کو منافع کی صورت میں ادا کیا گیا ہو۔ تاہم مضارب کی طرف سے کسی بھی کوتاہی کی صورت میں، بینک تمام نقصانات کو برداشت کرے گا اور رَبّ المال (اسلامک بینکنگ ڈیویژن میں اکاؤنٹ ہولڈر اور بینک کی طرف سے کی گئی سرمایہ کاری) کوئی نقصان برداشت نہیں کرے گا۔

د) اگر بینک کو یہ پتہ چلتا ہے کہ ٹرم ڈپازٹس کے تحت اکاؤنٹ ہولڈر کو کوئی منافع قابلِ ادا نہیں ہے تو وہ اس کا اعلان کرے گا۔ بینک کو نقصان ہونے کی صورت میں، اگر اکاؤنٹ ہولڈر کو نقصان کا اعلانیے کے 8 ہفتوں کے اندر اندر تحریری وضاحت درکار ہو تو بینک اکاؤنٹ ہولڈر کو اس نقصان سے متعلق تفصیل فراہم کرے گا۔ اگر ڈپازٹر اس وضاحت سے مطمئن نہ ہو تو اسے یہ حق حاصل ہوگا کہ وہ بینک کی طرف سے فراہم کردہ وضاحت کی وصولی کے 7 دنوں کے اندر اندر شریعت بورڈ سے رجوع کرے۔ شریعت بورڈ 15 دنوں کے اندر اندر اس کا فیصلہ کرے گا۔ شریعت بورڈ کی جانب سے کیا گیا فیصلہ حتمی ہوگا اور کسی بھی صورت میں اس فیصلے پر کوئی بھی اعتراض قابلِ قبول نہ ہوگا۔ اس مسئلے کو حل کرنے کے بعد اگر شریعت بورڈ کے علم میں یہ بات آتی ہے کہ کاروبار میں ہونے والا نقصان، بینک کی واضح غفلت یا دانستہ غلطی کی وجہ سے ہوا ہے تو اکاؤنٹ ہولڈر اس نقصان کو برداشت کرنے کا ذمہ دار نہیں ہوگا۔

ہ) اکاؤنٹ ہولڈر اس بات کو تسلیم کرتا ہے کہ جب تک کہ وضاحت نہ کی جائے، تب تک طے کردہ مدت کے لیے ٹرم ڈپازٹ کی واجب الادا قیمت میں خود بخود کوئی تجدید نہیں ہوگی اور طے شدہ رقم ہی کرنٹ اکاؤنٹ میں منتقل کی جائے گی اور اس پر کوئی منافع نہیں دیا جائے گا۔

و) نفع اور نقصان کے حوالے سے بینک کا فیصلہ حتمی ہوگا اور تمام مقاصد کے لیے اکاؤنٹ ہولڈر پر واجب ہوگا۔

ز) ٹرم ڈپازٹ میں جمع کردہ رقم کو ادائیگی کی مدت سے قبل نکلوانا ممکن ہے اور بینک اپنی صوابدید کے تحت اجازت دے سکتا ہے۔ قبل از وقت ادائیگی کے لیے اکاؤنٹ ہولڈر کی طرف سے دی گئی درخواست کی منظوری پر، وقت سے پہلے ادائیگی پر کوئی جرمانہ نہیں لیا جائے گا۔ تاہم درجِ ذیل اسکیم کے تحت منافع ادا کیا جائے گا:

i. سرمایہ کاری کی مدت سے ایک ماہ قبل ادائیگی کرنے پر سیونگ اکاؤنٹ کے لیے طے کی گئی شرح منافع ادا ہوگا۔

ii. ایک ماہ کے قابلِ اطلاق سلیب کا شرحِ منافع، ایک ماہ بعد کی ادائیگی کے لیے استعمال ہوگا لیکن تین ماہ کی سرمایہ کاری سے قبل ہوگا۔

iii. ادائیگی کی مدت سے قبل لیکن سرمایہ کاری کے تین ماہ بعد کی گئی ادائیگی کے لیے قابل اطلاق سلیب کا شرحِ منافع سابقہ تکمیل شدہ مدت کے مطابق لاگو ہوگا۔

ح) ٹرم ڈپازٹ کے منافع کا تخمینہ ماہانہ یا سہ ماہی کی بنیاد پر لگایا جائے گا یا بینک کی جانب سے اعلان کردہ شرائط کے مطابق ادا کیا جائے گا (مہینے / معینہ مدت کے اختتام کے بعد کی مدت کے منافع کا تخمینہ سابقہ مہینے / معینہ مدت کی شرح منافع کے مطابق ہوگا)

i. اکاؤنٹ ہولڈر، ہونے والے نقصان کی تلافی بعد میں ملنے والے منافع کی ادائیگیوں سے کرے گا اور اگر منافع کی رقم نقصان پورا کرنے کے لیے ناکافی ہوئی تو اصل سرمائے (ادائیگی کی مدت پوری ہونے پر) سے اس کی تلافی کی جائے گی۔

اہم نکات

۱) بینک ان ممکنہ کلائنٹس کے کھاتے کھولنے سے انکار نہیں کرے گا جو مختاطیہ قواعد (AML / CFT Regulations) میں درج شرائط، وقتاً فوقتاً جاری ہونے والی اسٹیٹ بینک کی دیگر ہدایات اور بینک کی اپنی پالیسیوں پر پورے اترتے ہوں۔

۲) کرنٹ/ باقاعدہ بچت کھاتے کھولنے اور قائم رکھنے کے لئے بینک کی خدمات مفت ہیں۔ ان کھاتوں کے لئے کم سے کم بیلنس رکھنے کی کوئی شرط نہیں ہوگی۔ یہ ہدایات تمام موجودہ اور نئے کھاتوں پر لاگو ہوں گی۔ اسی طرح کھاتہ بند کرتے وقت بینک کوئی چارجز وصول نہیں کرے گا۔

۳) کرنٹ/ باقاعدہ بچت کھاتے کھولنے کے لئے ابتدائی رقم کے طور پر بینک -/5 روپے سے زیادہ کا مطالبہ نہیں کرے گا۔

۴) اسٹیٹ بینک کی جانب سے وقتاً فوقتاً جاری کردہ ہدایات کے مطابق بینک، سیونگز اکاؤنٹ (مضاربہ) پر کم سے کم بیلنس کی شرط کے بغیر پابندی سے منافع ادا کرے گا۔

۵) اکاؤنٹس جن میں کوئی ٹرانزیکشن نہ ہو، انہیں درج ذیل دورانیہ کے بعد ساکت (Dormant) قرار دے دیا جاتا ہے:

کرنٹ اکاؤنٹ — 1 سال، سیونگز اکاؤنٹ — 1 سال۔

ساکت اکاؤنٹ کی دوبارہ بحالی کیلئے کھاتہ دار/ کھاتہ داروں کو ذاتی طور پر شناختی کاغذات (کمپیوٹرائزڈ شناختی کارڈ/ اسمارٹ شناختی کارڈ/ پی او سی/ نائیکوپ یا پاسپورٹ) کے ہمراہ برانچ آنا ہوگا۔ ایک سے زیادہ کھاتہ داروں کے مشترکہ آپریٹ کرنے کی صورت میں تمام کھاتہ داروں کو ذاتی طور پر برانچ آنا ہوگا۔ اکاؤنٹ کی بحالی ہو جانے پر اکاؤنٹ میں اسی دن ٹرانزیکشن (رقم کا نکلنا یا جمع کرانا) کرنا ضروری ہوگا۔

۶) **ایسے اکاؤنٹس جو دس سالوں تک ساکت رہیں انہیں بطور ''لادعوی'' (Unclaimed) قرار دے دیا جائے گا اور بینکنگ کمپنیز آرڈیننس کی شقوں کے مطابق بینک دولت پاکستان کے حوالے (Surrendered) کر دیے جائیں گے۔**

۷) اگر اکاؤنٹ چھ ماہ تک زیرو بیلنس دکھائے تو اسے بند کر دیا جائے گا۔

۸) ایک کمپیوٹرائزڈ قومی شناختی کارڈ پر صرف ایک ہی آسان اکاؤنٹ کھل سکتا ہے (انفرادی یا مشترکہ) اور کوئی بھی صارف ایک بیسک بینکنگ اکاؤنٹ یا کوئی بھی دیگر ریگولر اکاؤنٹ ایک ساتھ نہیں رکھ سکتا۔

۹) آسان اکاؤنٹ کے ساتھ کوئی نیا اکاؤنٹ صرف اُس صورت میں کھلے گا جب صارف کو درج ذیل آسان اکاؤنٹ کی ٹرانزیکشن حد سے زیادہ مالیاتی خدمات درکار ہوں:

فی ماہ کُل ڈیبٹ	500,000 روپے
کُل کریڈٹ بیلنس کی حد	500,000 روپے

۱۰) سرحد پار (غیر ملکی) ٹرانزیکشن کی اجازت نہیں ہے، تاہم وہ اکاؤنٹس جو کارڈ کی بنیاد پر کھولے گئے ہوں اور بین الاقوامی سطح پر تسلیم شدہ ہوں، اُن کے لیے بینک بین الاقوامی ٹرانزیکشنز کی اجازت دے سکتا ہے جو کہ قابلِ اطلاق حدود سے مشروط ہوں گے۔

۱۱) مفت فیملی تکافل

درج ذیل اہلیت کے معیار کے تحت صارفین کے لیے مفت فیملی تکافل کا تحفظ فراہم کیا جا رہا ہے:

- صارف کے اکاؤنٹ میں موجود آخری 90 دنوں کے اوسط بیلنس پر دعوے کی رقم قابلِ ادا ہوگی
- نئے اکاؤنٹس، اکاؤنٹ کھولنے کے 90 دن بعد اہل ہوں گے
- حادثے میں وفات پا جانے کی صورت میں دعوے کی زیادہ سے زیادہ قابلِ ادا رقم 10 لاکھ روپے ہوگی
- قدرتی اموات/ مستقل معذوری کی صورت میں دعوے کی زیادہ سے زیادہ قابلِ ادا رقم 5 لاکھ روپے ہوگی
- مشترکہ اکاؤنٹ کی صورت میں، کسی ایک اکاؤنٹ ہولڈر کو فیملی تکافل دی جائے گی
- دعوے کے لیے قابلِ قبول عمر کی حد 18 سے 60 سال تک ہے

اقرارنامہ

میں/ ہم تصدیق کرتا ہوں/ کرتے ہیں کہ اکاؤنٹ، اے ٹی ایم/ ڈیبٹ کارڈ، ایس ایم ایس الرٹ، ای اسٹیٹمنٹ، انٹرنیٹ بینکنگ سے متعلق شرائط وضوابط موصول ہو چکے ہیں، جس کو میں/ ہم نے پڑھ لیا اور سمجھ لیا ہے اور میں/ ہم اِن شرائط وضوابط سے متفق ہوں/ ہیں اور اِن قوانین میں وقت کے ساتھ ہونے والی تبدیلیوں، ضمیموں یا ترامیم کی پابندی کرنے کے لیے بھی راضی ہوں/ ہیں اور میں/ ہم، اِن شرائط وضوابط کے ایگریمنٹ پر دستخط کر چکا ہوں/ کر چکے ہیں۔ میں/ ہم مزید تصدیق کرتا ہوں/ کرتے ہیں کہ یہ تمام شرائط وضوابط اسلامی جمہوریہ پاکستان اور عدالتِ پاکستان کے قوانین کے تحت مرتب کیے گئے ہیں جن کا ایک خاص دائرہ اختیار ہوگا۔

اکاؤنٹ نمبر: ______

بین الاقوامی بینکنگ کا اکاؤنٹ نمبر: ______

اکاؤنٹ ٹائٹل ______

کاپی موصول ہوگئی ہے اور منظور ہے
اکاؤنٹ ہولڈر کے دستخط

کاپی موصول ہوگئی ہے اور منظور ہے
اکاؤنٹ ہولڈر کے دستخط

صرف بینک کے استعمال کے لیے

اکاؤنٹ کھولنے والے آفیسر کا سرٹیفکیٹ: میں نے اس اکاؤنٹ کھولنے کے فارم اور درکار دستاویزات کو باقاعدہ طور پر چیک کر لیا ہے اور میں تصدیق کرتا ہوں کہ یہ بالکل درست ہے۔ میں یہ بھی تصدیق کرتا ہوں کہ درخواست گذار (درخواست گذاروں) کے تمام شناختی دستاویزات اور اسناد درست ہیں اور جہاں ضرورت پیش آئی وہاں بینیفیشری کے اصل شناختی دستاویزات دیکھ کر بھی تسلی کر لی گئی ہے اور صارف کے ساتھ روبرو تعارف کر لیا گیا ہے۔

☐ مطلوبہ دستاویزات وصول ہو چکی ہیں ☐ ممنوعہ افراد کی فہرست چیک کر لی گئی ہے

دستخط: ______ دستخط نمبر: ______ تاریخ: ______

مینیجر سے منظوری:

دستخط: ______ دستخط نمبر: ______ تاریخ: ______

تصویر
جو شخص صحیح طور پر دستخط نہ کر سکے یا
دستخط کرتے ہوئے ہاتھ کپکپاتا ہو
وہ تصویر چسپاں کریں
فوٹو اکاؤنٹ

سی پی یو کی تکمیل کے لئے

سی پی یو نے ______ کو وصول کیا

پروسس کرنے والے کے دستخط: ______

اختیارات دینے والے کے دستخط ______

اسکین کرنے والے کے دستخط: ______